سوال

(248)ماہ شوال کے ابتدائی روزوں سے پہلے رمضان کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے ذمے رمضان کے روزوں کی قضا باقی ہے اور وہ ماہ شوال کے چھ روزے بھی رکھنا چاہتی ہے تو کیا رمضان کی قضا پہلے دینا ہوگی یا ماہ شوال کے چھ روزے پہلے رکھ لیے جائیں، بعد میں رمضان کے روزے رکھ لیے جائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رمضان کے فوت شدہ روزوں کی قضا فرض ہے، اسے پہلے ادا کرنا چاہیے، اس کے بعد ماہ شوال کے نفلی روزے رکھے جائیں، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے پیچھے شوال کے چھ روزے رکھے۔ گویا اُس نے سال بھر کے روزے رکھے۔''[1]

اگر کوئی عورت یا مرد فوت شدہ روزوں کی قضا دینے سے قبل ماہ شوال کے روزے رکھے گا تو اسے رمضان کے بعد رکھنے والی بات حاصل نہ ہوگی جیسا کہ حدیث میں فضیلت کو اس سے مشروط کیا گیا ہے۔ اس لیے ہمارے رجحان کے مطابق صورت مسؤلہ میں پہلے رمضان کے روزوں کی قضا دے اور اس کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے رکھے۔

---

[1] ابوداؤد، الصیام: ۲۴۳۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:231